14075- نماز جمعہ سے قبل كوئی سنت مؤكدہ نہيں

سوال

كيا نماز جمعہ سے قبل يا بعد ميں سنت مؤكدہ ہيں ؟

پسندیدہ جواب

علماء كرام كے صحيح قول كے مطابق نماز جمعہ سے قبل كوئی سنت مؤكدہ نہيں، ليكن مسلمان شخص كے ليے مشروع ہے كہ جب وہ مسجد ميں آئے تو اللہ تعالى نے جتنی ركعات اس كے مقدر ميں ركھی ہيں وہ ادا كرے، اور يہ ركعات دو دو كر كے ادا كرنی چاہيں، كيونكہ رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

" دن اور رات كی نماز دو دو (ركعت) ہيں "

اسے امام احمد اور اہل سنن نے حسن سند كے ساتھ روايت كيا ہے، اور اس كی اصل صحيح ميں ہے ليكن اس ميں دن كا ذكر نہيں.

اور اس ليے بھی كہ نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم بہت سی صحيح احاديث ثابت ہيں جو اس پر دلالت كرتی ہيں كہ :

جب مسلمان جمعہ كے روز مسجد ميں آئے تو امام كے آنے سے قبل اللہ تعالى نے جو نماز اس كے مقدر ميں ركھی ہے وہ ادا كرے، نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے اس نماز كی ركعات متعين نہيں فرمائی، دو يا چار يا اس سے زيادہ، جتنی بھی ادا كرے بہتر ہے، اور كم از كم تحيۃ المسجد كی دو ركعت ہيں.

اور رہا نماز جمعہ كے بعد كا مسئلہ : تو اس كی سنت مؤكدہ ہيں، جو كم از دو اور زيادہ سے زيادہ چار ركعت ہيں، كيونكہ رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

" تم ميں سے جو شخص نماز پڑھنا چاہے تو وہ چار ركعت ادا كرے "

صحيح مسلم الجمعۃ حديث نمبر (881).

اور خود رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نماز جمعہ كے بعد گھر جا كر دو ركعت ادا كيا كرتے تھے.

اللہ تعالى سب كو اپنی رضا اور خوشنودی كے كام كرنے كی توفيق نصيب فرمائے.